# مجموعۂ تفاسیر امام سندھیؒ

حجۃ الاسلام حضرت امام شاہ ولی اللہؒ کی دینی فکر کے شارحِ اعظم
حکیم الاسلام امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ کی تفسیر قرآن جس میں حکمت و دعوتِ قرآن،
رموز غلبۂ اسلام اور دین اسلام کے سیاسی و معاشی اصولوں کو قرآن حکیم کی روشنی میں
جامع تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ قرآن حکیم کے انقلابی فکر کی شارح دنیائے اسلام کی یکتا تفسیر

مجدد العصر حکیم الاسلام امام انقلاب
حضرت مولانا عبید اللہ سندھیؒ

حکمتِ قرآن انسٹیٹیوٹ

# مجموعہ تفاسیر امام سندھیؒ

مجدد العصر حکیم الاسلام امام انقلاب
حضرت مولانا عبید اللہ سندھیؒ


مرتبین:
شیخ بشیر احمد لدھیانوی
استاذ العلماء علامہ غلام مصطفیٰ قاسمیؒ
غازی خدا بخش
مولانا عبد اللہ رحیم آبادی



اشاعت اول: 2009ء
کمپیوٹر لے آؤٹ: ندیم احمد سولنگی
طابع: ذکی سنز پرنٹرس کراچی
ناشر: حکمت قرآن انسٹیٹیوٹ کراچی

ہدیہ: =/300روپے

ایڈریس:
حکمت قرآن انسٹیٹیوٹ
6سندھی جماعت کوآپریٹو سوسائٹی، جوگی موڑ بس اسٹاپ
نیشنل ہائی وے کراچی۔75030
رابطے کیلئے021-4213117
0300-2707097

web:www.hikmatequran.org

پڑھنے سے کوئی دنیاوی فائدہ مقصود ہے۔ اس ایک جملے نے نماز کو غلط طریقے پر استعمال کئے جانے سے روک دیا۔

اسی طرح قرآن حکیم کی نسبت کہا گیا کہ "هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ"، یعنی یہ انصاف قائم کرنے والوں کے لیے رہنمائی کا کام دیتا ہے۔ اس ایک جملے میں قرآن حکیم کی ساری حکمت ضبط کر دی گئی ہے۔ اب اگر قرآن پڑھنے والوں کا مقصد انصاف قائم کرنا نہیں ہے، تو وہ حقیقت میں قرآن نہیں پڑھ رہے۔ وہ منافقانہ نماز کی طرح کوئی دنیاوی فائدہ حاصل کرنے کے لئے صورۃً قرآن کو ڈھال بناتے ہیں۔

(۲) "وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ"

یعنی "یہ لوگ اس سے پہلے ان قوانین اور ان کی روح سے قطعاً ناآشنا تھے۔" گو ان میں صلاحیت موجود تھی، مگر معلّمین سے بُعد ہو جانے کی وجہ سے ان کی سوسائٹی کا نظام، اس موضوع سے بہت دور آگے بڑھ کر یہاں تک پہنچا کہ اس جماعت نے قیصر و کسریٰ سے مقابلہ شروع کر دیا۔ یہ لوگ بین الاقوامی پروگرام سے ناآشنا تھے، لیکن جب وہ پروگرام ان کو دیا گیا تو انہوں نے اسے آگے بڑھانے کی تمام شرطیں پوری کیں اور دنیا کی سب سے بڑی شہنشاہیتوں کو چیلنج دے دیا۔ یہ نتیجہ تھا اس تربیت کا جو قرآن نے انہیں دی۔

(۳) وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

(اور اس رسول کی بعثت) دوسرے لوگوں کے لیے بھی ہے جو ابھی ان میں شامل نہیں ہوئے۔ اور وہ اللہ بڑا زبردست بڑی حکمت والا ہے۔)

## اُمّیوں کا دوسرا طبقہ:

"اٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ" سے مراد ایرانی ہیں۔ یہ امیوں کا دوسرا طبقہ ہے۔ بخاری میں روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے حضرت سلمان فارسی سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ: دوسری قوم جو ابھی تک عرب سے نہیں ملی، وہ ان کی قوم ہے۔ "مِنْهُمْ" کی ضمیر "هُمْ" کا مرجع اُمیین ہی ہے۔

اہل فارس ابتداء میں ایک کتاب کے مالک تھے، لیکن اب وہ کتاب ایک چھوٹے سے طبقے میں محدود ہو کر رہ گئی تھی، جس نے اس کے علم پر قبضہ کر رکھا تھا اور یہ علماء ہی اس علم کے خزینہ دار رہ گئے تھے۔ عوام بالکل امی تھے۔ اب یہ لوگ عربوں سے قرآن حکیم کی تعلیم حاصل کر کے ان کے ساتھ شامل ہو گئے۔ آگے یہ چل کر ایرانی ہی ہندوؤں اور بدھوں کے استاد بنیں گے۔ چنانچہ ہندوستان میں اسلام ایرانی علماء کی کوششوں سے پھیلا، اسی طرح ترکوں کو بھی ایرانیوں ہی نے اسلام سے متعارف کرایا، اس طرح اسلام کی بین الاقوامیت متحقق ہو گئی۔